جس کا اس اعتبار سے معیاری ہونے کے لئے آپ کا نام کافی ضمانت ہے۔ پہلا شمارہ ہمارے سامنے ہے "تعارف" میں اجراء رسالہ کے مقاصد کی وضاحت کی ہے جو معلوماتی بھی ہے۔ جس میں شاید "چشتی" ہونے کی مناسبت سے "مرشد کی صحبت" کو ضروری قرار دیا ہے۔ اس کے بعد "خصوصیات قرآن"، "ہندوستان میں اشاعت اسلام کی تاریخ" دو مضمون مبلغین اسلام کے لئے خصوصاً مفید ہیں۔ "تعارف کتب" میں مستشرقین کی کتابوں کا تعارف ہے۔ اندازہ ہوتا ہے کہ یہ عنوان مستقل رہیں گے جو علم افزا اور مفید ہوں گے۔ پہلے شمارے سے پالیسی کا پورا اندازہ ذرا مشکل سے ہوتا ہے۔ مگر امید ہے محترم جناب چشتی صاحب اہل سنت خالصہ کے مسلک اور باہمی اتحاد کو ملحوظ رکھتے ہوئے رسالہ میں تنوع پیدا کریں گے۔

ہماری رائے ہے پاکستان میں مسیحی تبلیغی سرگرمیوں کے پیش نظر اس رسالہ کی سرپرستی نہایت ضروری ہے۔ یہی واحد رسالہ ہے جو اس نوعیت کی تبلیغی خدمات سرانجام دے گا۔

حدیث پرویز ۱ بجواب "علماء کون ہیں"

از پروفیسر منظور احسن عباسی۔ شائع کردہ ادارہ اصلاح نفس ۳۱ اے انکار روڈ لاہور
۲۰×۳۰/۸ سائز۔ ۱۶ صفحات، طباعت اچھی۔
تین آنے کے ٹکٹ بھیج کر رسالہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

انکار حدیث اور قرآن حکیم کے معانی کو مسخ کرنے کے سلسلے میں پرویز صاحب نے کچھ مدت سے پمفلٹ شائع کرنے کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ ان کی حقیقت طشت از بام کرنا ضروری تھا جس کی طرف ادارہ اصلاح نفس لاہور نے توجہ کی ہے اور جوابی رسالوں کا سلسلہ شروع کر دیا ہے یہ اس کا پہلا نمبر ہے۔

"علماء کون ہیں؟" پمفلٹ میں مسٹر عنایت اللہ مشرقی کی تقلید میں پرویز صاحب نے لکھا یہ ہے کہ سائنس کی ایجادیں اور ایٹم بم تیار کرنے والے ہی دراصل علماء ہیں۔ قرآن، حدیث، فقہ اسلامی، ماہرین لغت عربی، آج تک کے فضلائے اسلام "علماء" نہیں ہیں ظاہر ہے قرآن حکیم کی کسی بھی آیت میں اس انوکھی اتریج اور تعریف کا ذکر کیسے مل سکتا ہے۔

چنانچہ پرویز صاحب نے اس کے لئے آیات قرآنی کو خوب کھینچا ہے۔ عباسی صاحب نے اس پر خوب علمی، سنجیدہ اور مسکت تنقید کی ہے۔ رسالہ اپنے موضوع پر کامیاب ہے۔ (باقی بر صفحہ ۳۰۴)